



## سوال

(106) کیا شوہر بیوی کی پرورش کردہ بھتیجی کا محرم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ ہوں اور میری لپٹے بھائی یا بہن کی بیٹی پر کچھ مہربانیاں ہیں (یعنی میں نے اس کی پرورش کی ہے) تو کیا میرا خاوند میری بھانجی کا محرم ہوگا اور کیا میری بھانجی پر واجب ہے کہ وہ گھر میں لپٹے خالو سے پردہ کرے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ بھانجی کی عمر سولہ برس ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں ان مردوں کا ذکر کیا ہے جن سے عورت کے لیے جائز ہے کہ پردہ نہ کرے۔ فرمایا:

"اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور لپٹے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنی زیب و زینت کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے لپٹے خاوندوں کے یا لپٹے والد کے یا لپٹے سر کے یا لپٹے لڑکوں کے یا لپٹے خاوند کے لڑکوں کے یا لپٹے بھائیوں کے یا لپٹے بھتیجیوں کے یا لپٹے بھائی کے یا اپنی میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کی پردے کی باتوں سے مطلع نہیں اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے۔ اسے مسلمانو! تم سب اللہ تعالیٰ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ تم نجات اور کامیابی حاصل کر لو۔" (النور 31)

جب اس آیت میں خالو یا پوچھا کو ان مردوں میں شامل کیا گیا جن سے پردہ نہیں کرے گی تو پھر اس کا حکم بھی اپنی اصل پر ہی باقی رہے گا کہ ان سے پردہ کرنا واجب ہے لیکن اگر اس عورت (پھوپھو) نے اپنی بھتیجی کو دودھ پلایا ہو تو اس وقت اس کا پھوپھا رضاعی باپ بن جائے گا اور اس وجہ سے وہ اس کا محرم ہوگا۔ لہذا اگر آپ نے اپنی بھتیجی کو دودھ نہیں پلایا تو پھر اسے اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ کے خاوند یعنی لپٹے پھوپھا سے پردہ کرنا چاہیے اور ایسا کرنا ہی فریقین کے لیے بہتر اور لہجھا ہے اور دلوں کی پاکی اور فتنہ سے دوری بھی اسی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ آپ اور آپ کے خاوند کو اس بچی کی تربیت اور پرورش کرنے پر اجر و ثواب سے نوازے اور اسے آپ کی حسنت میں شامل فرمائے۔

صدام عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

ص 166

محدث فتویٰ